صوبائی مالیاتی کمیشن کی اضافی سفارشات برائے سال 08-2007۔

سابقہ صوبائی مالیاتی کمیشن نے تین سالہ ایوارڈ کا اجراء کیا تھا جس کا دورانیہ 06-2005 تا 08-2007 ہے چونکہ اس میں ہر سال نظر ثانی کی گنجائش موجود ہے لہٰذا موجودہ صوبائی مالیاتی کمیشن نے اپنے گذشتہ تین اجلاسوں میں اس ایوارڈ کا جائزہ لیا اور مندرجہ ذیل اضافی سفارشات کی منظوری دی جو کہ تین سالہ ایوارڈ کا جُز تصوّر رہوں گی۔

(ا) تنخواہ کا میزانیہ (Salary Budget)

تنخواہ کے میزانیہ میں موجودہ مالی سال کے مقابلے میں مجموعی طور پر 17.5 فیصد اضافہ کی سفارش کی ہے۔ اس اضافہ کا 8 فیصد اضلاع کے تنخواہ کے بجٹ پر دیا گیا ہے جبکہ بقیہ اضافی رقم محکمہ خزانہ کے پاس رہے گی جو کہ سال کے دوران اضلاع کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر واگزار کی جائے گی۔ تنخواہوں میں ممکنہ اضافہ کی صورت میں اضلاع کو اضافی وسائل فراہم کئے جائیں گے۔ میڈیکل فنڈز اور ملازمین کو Leave Salary کی ادائیگی میں پیش آنے والی مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تنخواہ کے میزانیہ سے الگ رقم مختص کی گئی ہے تا کہ ملازمین کو ادائیگی یقینی بنائی جا سکے۔ اضلاع کو تنخواہ کا بجٹ ماہانہ اصل اخراجات کو پیش نظر رکھ کر جاری کیا جائیگا جس کیلئے اضلاع ہر ماہ کے تیسرے ہفتے میں تنخواہ کے بارے میں ماہانہ اصل اخراجات کا گوشوارہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر سے تصدیق شدہ محکمہ خزانہ کو بھیجنے کے پابند ہوں گے۔ جنرل کالجز کے صوبائی حکومت کی تحویل میں آنے کے بعد ان میں کام کرنے والے ملازمین کی تنخوائیں اکاؤنٹ۔ا سے ادا ہوں گے۔ اس کے علاوہ تنخواہ کے بجٹ کی منتقلی کے موجودہ دوسرے قواعد وشرائط جاری رہیں گی۔

(ب) غیر تنخواہ میزانیہ (Non-Salary Budget)

غیر تنخواہ میزانیہ کے حجم میں مجموعی طور پر 43 فیصد اضافہ کی سفارش کی گئی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ محکمہ تعلیم میں PTAs فنڈز اور سکولوں کی خصوصی مرمت کے فنڈز میں اضافہ ہے۔ اسی طرح محکمہ صحت میں بنیادی مرکز صحت کیلئے ادویات کے لئے الگ رقم رکھی گئی ہے جو محکمہ صحت کی جانب سے مہیا کردہ اعدادوشمار اور طریقہ کار کے مطابق واگزار کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایمرجنسی ادویات کی رقم 90 ملین سے بڑھا کر 100 ملین کر دی گئی ہے جبکہ M&R(R) کی موجودہ رقم کو دوگنا کیا گیا ہے تا کہ اضلاع میں سڑکوں کی مرمت وتعمیر پر خصوصی توجہ دی جا سکے۔ میچنگ گرانٹ کی مختص رقم کو 100 ملین کر دیا گیا۔ ایمرجنسی ادویات کی فراہمی کیلئے فنڈز کا اجراء محکمہ صحت کی پالیسی کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں جو اضلاع کے دائرہ اختیار میں ہوں گی تک محدود ہوگا۔ ایمرجنسی ادویات کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں، RHC اور BHU تک بڑھانے کیلئے محکمہ صحت ایک مفصل رپورٹ کمیشن کو پیش کرے گا۔ جنرل کالجز کے صوبائی حکومت کی تحویل میں آنے کے بعد غیر تنخواہ اخراجات اکاؤنٹ۔ا سے ادا ہوں گے۔ موجودہ ایوارڈ میں دیگر قواعد وشرائط جاری رہیں گی۔

(ج) چونگی وضلع ٹیکس گرانٹ (OZT Grant)

یہ گرانٹ وفاقی حکومت سے ملنے والی 2.5 فیصد جی ایس ٹی کی رقم سے جاری ہوتی ہے۔موجودہ مالی سال کی چونگی وضلع ٹیکس گرانٹ کی رقم کو 20% بڑھایا گیا ہے جس کا اطلاق تمام نئی پرانی تحصیلوں اور کینٹونمنٹ بورڈ کی رقوم پر ہوگا۔صوبہ سرحد کی حدود میں واقع 4 کینٹونمنٹ بورڈز جو کہ چونگی کے خاتمہ کے وقت براہ راست چونگی وصول کرتے تھے تاریخی حصہ کے مطابق مالی سال 07-2006 سے گرانٹ وصول کریں گے۔ اس کے علاوہ دیگر شرائط موجودہ ایوارڈ کے مطابق جاری رہیں گی۔

(د) ترقیاتی میزانیہ (Development Budget)

ترقیاتی میزانیہ کا حجم گذشتہ پانچ سالوں سے ایک ہی شرح سے مختص چلا آرہا تھا۔اس کے حجم کو بڑھانے کیلئے کمیشن نے اپنے اجلاس منعقدہ 21 اپریل 2007 میں تفصیلاً بحث کی اور متفقہ طور پر 25 فیصد اضافہ کی تجویز منظور کی۔یہ اضافہ کل حجم پر دیا گیا ہے۔موجودہ ایوارڈ میں ترقیاتی رقم کا 40% بڑے منصوبوں پر خرچ کرنے کی شرط کو ختم کردیا گیا ہے۔اضلاع کو مزید ترقیاتی اختیارات جن میں پرائمری سکولوں کی تعمیر اضافی وسائل کے ساتھ منتقل کرنے کیلئے محکمہ ترقیات ومنصوبہ بندی اپنی تجاویز تین ماہ میں کمیشن کے سامنے پیش کرے گا۔ترقیاتی بجٹ کی تقسیم اور اخراجات کیلئے دئے گئے ضابطے قواعد وقوانین اور ایوارڈ میں موجود شرائط جاری رہیں گی۔

مندرجہ بالا سفارشات پر مبنی اعداد وشمار ضمیمہ جات صفحات 6 تا 10 پر ملاحظہ ہوں۔

دیگر سفارشات

۱۔ محکمہ تعلیم وصحت کے شعبہ جات کی آمدن جو کہ ضلعی اکاونٹ۔IV میں جمع ہوتی ہے کونسل کی منظوری سے انہی محکموں پر خرچ ہوگی اور اب صوبائی حکومت اس کے مساوی رقم مقامی حکومتوں کے حصہ سے منہا نہیں کرے گی۔تاہم اب جنرل کالجز سے حاصل ہونے والی آمدن اب اکاؤنٹ۔I میں جمع ہوگی کیونکہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001 میں حالیہ ترمیم کے نتیجے میں جنرل کالجز کو دوبارہ صوبائی حکومت کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔

۲۔ مالی طور پر کمزور ٹی ایم اے کو اضافی فنڈز جاری کرنے کیلئے ایک طریقہ کار مرتب کیا جائے گا تا کہ اس کے مطابق TMAs کو اضافی فنڈز جاری کئے جاسکیں۔

۳۔ ٹی ایم اے کی آمدن کو بڑھانے کیلئے ان کے پاس موجودہ دکانیں، اڈے، اور جائیداد وغیرہ کو موجودہ ایگریمنٹ کے خاتمہ پر سرعام بولی کے ذریعے لیز یا کرایہ پر دیا جائے گا۔ اس پر عملدرآمد موجودہ ایگریمنٹ کی میعاد کے اختتام کے بعد ہوگا۔ جو شخص ان دوکانوں یا اڈوں کو Sublet کرے گا اس کا ایگریمنٹ منسوخ کیا جائے گا۔

۴۔ ٹی ایم اے کے پاس فائر بریگیڈ گاڑیوں کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے سفارش کی گئی کہ محکمہ بلدیات ان گاڑیوں کا جائزہ لیکر رپورٹ کمیشن کو پیش کرے تاکہ محکمہ خزانہ ان گاڑیوں کی فراہمی کیلئے فنڈز کا اجراء کر سکے۔

۵۔ میچنگ گرانٹ کیلئے مختص شدہ رقم اضلاع میں ادویات اور سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر اُٹھنے والے زائد خرچہ اور اضافی وسائل پیدا کرنیکی صورت میں فراہم کی جائے گی۔ جو اضلاع ادویات کیلئے اور سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے پی ایف سی ایوارڈ سے زائد رقم اپنے وسائل سے خرچ کریں گے۔ اس کے مساوی رقم صوبائی حکومت میچنگ گرانٹ سے ادا کرے گی۔ اسی طرح جو ضلع اپنے گزشتہ سال کے تخمینہ جات سے نئے سال میں جتنے اضافی وسائل بڑھائے گا اس کا نصف صوبائی حکومت میچنگ گرانٹ کی صورت میں ادا کرے گی۔ اس کیلئے اضلاع وسائل کے مصدقہ اصل اعداد و شمار مہیا کرنے کے پابند ہوں گے۔

۶۔ ترقیاتی بجٹ کے تحت بننے والی ترقیاتی سکیموں کی بروقت تکمیل کیلئے کمیشن نے سفارش کی کہ ان منصوبوں پر عمل درآمد تعمیر سرحد پروگرام کی طرز پر پراجیکٹ کمیٹی کے ذریعے کیا جائے جس کیلئے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات باہمی مشاورت سے طریقہ کار مرتب کریں گے۔